سوال

دویات کا استعمال(323)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہ لوگ کہتے ہیں کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج اسلامی عقائد کی رو سے جائز نہیں کیونکہ اس میں الکوحل وغیرہ ایسی چیزیں استعمال ہوتی ہیں جوکہ اسلام میں قطعا حرام ہیں اور کچھ کہتے ہیں کہ جائز ہیں کیونکہ الکوحل خالص حالت میں استعمال نہیں ہوتی آپ کے ہفت روزہ جہاد ٹائمز کی وساطت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس طر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات بالکل عیاں اور واضح ہے کہ ہومیو پیتھک کی دوائیوں میں الکوحل استعمال ہوتی ہے اور الکوحل شراب ہے اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔

ہے کہ طارق بن سوید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اسے منع کیا تو اس نے کہا میں اسے دوائی کے لیے بناتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: بلاشبہ یہ دوا نہیں ہے لیکن یہ بیماری ہے (صحیح مسلم، ترمذی) بلوغ المرام (بحوالہ مشکوٰۃ: 3642)

ۃ(3639

الغرض اس معنی کی بے شمار احادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ الکوحل یعنی شراب پینا حرام ہے لہذا وہ دوا جس میں شراب ملائی گئی ہو خواہ وہ ہومیو کی ہو یا ایلو پیتھی کی یا دیسی اس کا استعمال حرام ہے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ استعمال کے وقت وہ موجود نہیں ہوتی تو گزارش یہ ہے کہ شراب کی بیع اور خریداری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الجامع، صفحہ:413

محدث فتویٰ